معطل کردی ہے اور جاری منصوبوں کو بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یورپی یونین کے فیصلے کے بعد طالبان نے غیر ملکی امدادی اداروں سے کہا ہے کہ وہ کابل سے چلے جائیں۔ دراصل یہ امدادی ادارے اسلامی افغانستان میں بطور مشنری کے کام کر رہے تھے اور افغانستان میں یورپ کی کافرانہ تہذیب و ثقافت اور نظام حکومت کے خاتمہ پر سخت پریشان ہیں۔ یورپ کو دنیا کے نقشہ پر ایک صحیح العقیدہ اسلامی ریاست کا وجود قطعاً قبول نہیں...... یورپی اداروں کے افغانستان سے انخلاء کا طالبان حکومت کا فیصلہ انتہائی مستحسن ہے۔

حضرت سید عطاء المحسن بخاری کی اہلیہ کی رحلت:

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر، ابنِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری کی اہلیہ محترمہ ۱۶ ربیع الاوّل ۱۴۱۹ھ مطابق ۱۱ جولائی ۱۹۹۸ء بروز ہفتہ صبح ۹ بج کر ۲۰ منٹ پر ۶۱ برس کی عمر پا کر ملتان میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ گزشتہ ۱۴ برس سے علیل تھیں۔ شوگر، بلڈ پریشر، اور آخر میں فالج نے انہیں مفلوج کر دیا تھا۔ ان کے آخری پانچ برس تو بسترِ علالت پر ہی گزرے۔ ۱۱ جولائی کو رات دس بجے دار بنی ہاشم میں ہی حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور جلال باقری قبرستان میں حضرت امیر شریعت اور ام الاحرار کے قدموں میں سپردِ خاک کیا گیا۔

دارِ بنی ہاشم میں مدرسہ معمورہ کے قیام کے سلسلہ میں انہوں نے حضرت شاہ جی کا بہت ساتھ دیا۔ ابتدائی برسوں میں طلباء کے قیام و طعام اور ان کی تربیت کا انتظام انہوں نے خود سنبھال رکھا تھا۔ حضرت شاہ جی کے طویل تبلیغی اسفار میں انہی کا تعاون شامل تھا کہ وہ گھر اور مدرسہ کے معاملات کی پوری نگرانی فرماتیں۔ وہ جب تک تندرست رہیں مدرسہ کی خدمت کرتی رہیں۔ ان کی اولاد نہ تھی اور یہی وجہ تھی کہ وہ مدرسہ کے معصوم طلباء سے بے پناہ محبت فرماتیں۔ ان کے انتقال سے حضرت سید عطاء المحسن بخاری کو خصوصاً اور خاندانِ امیر شریعت کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ اراکینِ ادارہ حضرت شاہ جی اور دیگر تمام پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور مرحومہ کے لئے دعاء مغفرت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے حسنات قبول فرمائے، صالحین سے ملحق فرمائے اور مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے! (آمین)

دعاءِ صحت

* مجلسِ احرار اسلام کراچی کے صدر محترم صوفی مولا بخش صاحب گزشتہ چندماہ سے شدید علیل ہیں۔
* مجلس احرار اسلام مرید کے، کے صدر محترم حکیم محمد صدیق تارڑ صاحب گزشتہ ایک سال سے علیل ہیں۔

احباب احرار اور قارئین سے درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعاء فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان دونوں بزرگوں کو شفاء کاملہ عطاء فرمائے آمین (ادارہ)

دعاء مغفرت

* تلہ گنگ سے ہمارے دیرینہ کرم فرما محترم شیر محمد صاحب کے والد ماجد گزشتہ ماہ انتقال کر گئے ......اناللہ وانا الیہ راجعون

احباب و قارئین مرحوم کے لئے دعاء مغفرت و ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ اراکینِ ادارہ دعا گو ہیں اور اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے (آمین)

بقیہ از ص ۹

نائب وزیر خارجہ ملا عبدالجلیل اخوند ہمیں دفتر لے گئے۔ ہمارے ذہن میں ایوان صدر اور وزیر اعظم ہاؤس کا جو تصور تھا وہ چکنا چور ہو گیا۔ سادہ سی عمارت کے اندر دیوار کے ساتھ زمین پر ایک شخص تنہا چپ چاپ بیٹھا غور و فکر میں مصروف تھا۔ میں نے نائب وزیر خارجہ سے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے نہایت محبت سے کہا......امیر المؤمنین ہیں۔ آپ مصافحہ کر لیں۔ امیر المؤمنین کہیں جانا چاہتے ہیں صرف آپ کے لئے رکے ہوئے ہیں۔ چند لمحوں کے اس دیدار کا نشہ آج بھی باقی ہے۔ ان کی دائیں آنکھ جہاد میں شہید ہوئی جسے انہوں نے عینک میں چھپایا نہیں۔ فرمایا کہ یہی تو میری کمائی ہے۔ جو اللہ کے حضور پیش کروں گا۔

ہمارا وفد ۲۳، جون کو قندھار سے کوئٹہ پہنچا۔ اور شام کی فلائٹ سے لاہور روانہ ہو گئے۔ کابل میں قیام کے دوران ۳۵ کلومیٹر کے فاصلے میں گل درہ کے مقام پر قلعہ مراد بیگ کے محاذ کا بھی دورہ کیا۔ مجاہدین گولیوں اور راکٹوں کی بارش میں استقامت و اطمینان کے ساتھ زندگی گزار رہے تھے۔ قندھار میں سڑک کے کنارے بازار کھلے تھے اور دکاندار باجماعت نماز اداء کر رہے تھے۔ ٹریفک پولیس کے سپاہیوں کی مکمل داڑھیاں تھیں۔ اگر وردی میں نہ ہوں تو پاکستان کے ممتاز عالم دین لگیں۔ ٹی وی سٹیشن بند ہے۔ گانوں کے کیسٹ ممنوع ہیں۔ وزارت امر بالمعروف کے ذمہ دار بڑی مستعدی کے ساتھ احکام شریعت پر عمل کراتے ہیں۔

طالبان تحریک افغانستان کی تشکیل نو میں مصروف ہے۔ لیکن داخلی انتشار خصوصاً احمد شاہ مسعود اور شمالی اتحاد کے لیڈران کے راستے کی بڑی رکاوٹ ہیں۔ افغانستان کا نوے نیصد علاقہ طالبان کے قبضہ میں ہے۔ جہاں شریعت نافذ ہے اور امن قائم ہے۔ شمالی اتحاد میں دوستم کی فوج اور کمیونسٹ شامل ہیں جبکہ افسوسناک صورت حال یہ ہے کہ احمد شاہ مسعود اور برہان الدین ربانی کمیونسٹوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک نہایت اہم شمالی صوبہ "فاریاب" طالبان نے فتح کیا ہے۔ ضرب مؤمن، کراچی نے وہاں سے پکڑے جانے والے اسلحہ کی تصاویر شائع کی ہیں جو تمام تر ایرانی ہیں۔ ایران، اس جنگ میں باقاعدہ شریک ہے اور طالبان مخالف کمیونسٹوں کو امداد دے رہا ہے۔ امیر المؤمنین نے خبردار کیا ہے کہ ہمسائیہ ممالک افغانستان میں مداخلت بند کر دیں ورنہ جوابی کارروائی کے لئے تیار رہیں۔